



باب 11

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأَطِيعُوا أَوْلِيَّ الْأَمْرِ مِنْكُمْ

گہائے عقیدت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

713	ذکر کلمہ شریف (شمس الخلفاء ؓ ڈاکٹر عنایت اللہ سلیمی)	1
716	دعا بہ درگاہِ خدائے جل و علا (شمس الخلفاء ؓ ڈاکٹر عنایت اللہ سلیمی)	2
717	عرض حال بحضور شہنشاہِ کونین ﷺ (شمس الخلفاء ؓ ڈاکٹر عنایت اللہ سلیمی)	3
718	سلام بحضور خیر الانام (عبدالحمید جالندھری)	4
719	نسبت رسول ﷺ (شمس الخلفاء ؓ ڈاکٹر عنایت اللہ سلیمی)	5
720	شجرہ شریف طریقت نسبت رسول ﷺ بہ زبان فارسی (عروجی)	6
	(شمس العلماء حضرت مولانا غلام کبری خان بہاری)	
721	شجرہ شریف طریقت نسبت رسول ﷺ بہ زبان پنجابی	7
	(شمس الخلفاء ؓ ڈاکٹر عنایت اللہ سلیمی)	
723	الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ	8
724	افضل الانبیاء ﷺ	9
725	منقبت نظیریہ: غوث المعظم اعلیٰ حضرت پیر نظیر احمد رحمۃ اللہ علیہ	10
	(شمس الخلفاء ؓ ڈاکٹر عنایت اللہ سلیمی)	
727	منقبت نظیریہ: غوث المعظم اعلیٰ حضرت پیر نظیر احمد رحمۃ اللہ علیہ	11
	(شمس الخلفاء ؓ ڈاکٹر عنایت اللہ سلیمی)	
728	منقبت ہارونی: غوث زماں اعلیٰ حضرت پیر ہارون الرشید صاحب مدظلہ العالی	12
	(شمس الخلفاء ؓ ڈاکٹر عنایت اللہ سلیمی)	
729	منقبت ہارونی: غوث زماں اعلیٰ حضرت پیر ہارون الرشید صاحب مدظلہ العالی	13
	(شمس الخلفاء ؓ ڈاکٹر عنایت اللہ سلیمی)	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

ذِكْرُ كَلِمَةِ شَرِيفِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

سب دا معبود اک اللہ ہے اوہ واحد ایک اکلا ہے اُہدی شان بلند مُعلیٰ ہے

پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے مُحَمَّدٌ ﷺ پاک رسول اللہ

اوہ خالق کل جہاناں دا اوہ مالک زمیں آسماناں دا اوہ صاحب ہے سب شاناں دا

پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے مُحَمَّدٌ ﷺ پاک رسول اللہ

رب پاک ہے ذات قدیم اوہی رحمن . رؤف . رحیم اوہی رزاق . حلیم . کریم اوہی

پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے مُحَمَّدٌ ﷺ پاک رسول اللہ

وہاب . غنی . علیم اوہی تواب . عزیز . حکیم اوہی قدوس . جلیل . عظیم اوہی

پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے مُحَمَّدٌ ﷺ پاک رسول اللہ

قادر ہے . لطیف . خبیر اوہی والی ہے متین . کبیر اوہی مالک ہے سمیع . بصیر اوہی

پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے مُحَمَّدٌ ﷺ پاک رسول اللہ

الْحَقُّ . قَوِيٌّ . مَجِيد اوہی الْهَادِي . وَلِيٌّ . رَشِيد اوہی الْبَارِي . صَمَدٌ . حَمِيد اوہی

پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے مُحَمَّدٌ ﷺ پاک رسول اللہ

الْشَافِي . حَفِيظٌ . رَقِيبٌ اوہی الْمُنْعِي . وَكِيْلٌ . حَسِيبٌ اوہی وَاحِدٌ . فَتَّاحٌ . مُجِيبٌ اوہی

پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے مُحَمَّدٌ ﷺ پاک رسول اللہ

ہے اوّل - آخر نُورِ اویّی حَیّ . قَیُّوْمُ . غَفُوْر اویّی جَبَّار . شَکُوْر . صَبُوْر اویّی
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 مخلوقِ دا پالتہارِ خُدا ہے سب دا بخشہارِ خُدا ستارِ خُدا - غَفارِ خُدا
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 بین صفتاں بانجہ ہماراندے دُکھ سُن دا سب دُکھیاراندے کج ڈھکدا اوہ گنہگاراندے
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 اوہ رب ہے پاک محمد ﷺ دا شاہِ لولاک محمد ﷺ دا صدرِ افلاک محمد ﷺ دا
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 اُہدے نُور تھیں نُور محمد ﷺ دا اُہدا قُرب - حضور محمد ﷺ دا اُہدی خَلقِ ظہور محمد ﷺ دا
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 سرور ہیں حضور ﷺ رسولاں دے قائد ہیں کل مقبولاں دے ہیں بانی شرعِ اصولاں دے
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 جہیدی وچہ درگاہِ مقبولی ہے اوہ نسبتِ پاکِ رسولی ﷺ ہے گل پگی ایہو اصولی ہے
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 جہڑا پاک رسول ﷺ دابرہ ہے وچہ عشقِ نبی ﷺ دے مردا ہے رب اوسے تے رحمتِ کردا ہے
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 اللہ دے پیارے یارِ نبی ﷺ ہیں اُمت دے عنخوارِ نبی ﷺ سب خلقت دے سردارِ نبی ﷺ
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 حامی - ہمدرد - فقیراں دے مشفق - مونس - دگییراں دے شافعِ اسماں پُر تفسیراں دے
 پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ

اُنہاں باجہ وسیلہ کوئی ناں اوہ رحمت جس تے ہوئی ناں اُنہوں ملدی کتے بھی ڈھوی ناں
 پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 سانوں مُرشد سبق پڑھایا ہے دل اندر ذکر وسایا ہے توحید دا بوٹا لایا ہے
 پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 بناں ذکر ہو وے منظوری ناں دربارِ رسول ﷺ حضورِ ناں بناں مُرشد پیندی پوری ناں
 پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 جیرے مرکز کولوں دُور رہن اوہ گھیریاں وچہ مستور رہن وچہ ہنیریاں دے بے نور رہن
 پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 بناں رہبر کم کوئی چلدا ناں بن محنت پودا پلدا ناں بن موسم بوٹا پھلدا ناں
 پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 جیہڑی گل مُرشد فرماؤندا ہے جیہڑا رستہ پیر دکھاؤندا ہے اوہی رب رسول ﷺ نول بھاؤندا ہے
 پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ
 ایہہ حکم ہے سرورِ عالم ﷺ دا فرمان ہے غوثِ الاعظم دا ایہو وردِ سلیمی ہر دم دا
 پڑھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ

(عاجز عنایت اللہ سلیمی)

بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ كَشَفِ الدُّجَى بِجَمَالِهِ
 حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعا بہ درگاہِ خدائے جل و علا

یا رب! میری عاجز کی یہ مقبول دعا ہو
 محبوبِ خدا ﷺ پر مرا دل جانِ فدا ہو
 در پر تیرے محبوب ﷺ کے یہ عاصی پڑا ہو
 فریاد میں اک سوز ہو اور نالہ رسا ہو
 حال اپنی سیہ کاریوں کا ان کو سناؤں
 دربارِ خطا بخش سے پھر بخششیں پاؤں
 یا رب! یہ مجھے تو نے ہی رستہ ہے دکھایا
 سردارِ رسولوں کو وسیلہ ہے بنایا
 امید لئے اس درِ رحمت پہ ہوں آیا
 فریاد ہے - فریاد ہے - فریاد خدایا!
 خاطر ہوں سیہ کار ہوں، تو رحم و کرم کر
 عاصی ہوں گنہگار ہوں - غفران اتم کر
 اے ہادیِ برحق! تو مجھے نیک بنا دے
 دل اور زباں میری کو تو ایک بنا دے
 دل پر جو بھی ہیں داغ گناہوں کے مٹا دے
 اجڑا ہوا گھر عشقِ محمد ﷺ سے بسا دے
 دم ان کے ہی عشق اور محبت کا بھروں میں
 ان کی ہی رضا کے لئے ہر کام کروں میں
 قائم رہے یہ سلسلہ تا روز قیامت
 حاصل رہے ہر مرحلہ پر ان کی امامت
 میرے مرشد کا رہے دستِ کرامت
 اور عشقِ رسول ﷺ کا رہے جذبہ سلامت
 نسبت رہے قائم میری محبوبِ خدا ﷺ سے
 بھولے سے بھی پھسلے نہ قدم راہِ ہدائی سے
 مولا! تیرے پیارے کا ہے دیوانہ سلیبی
 اور ان کی محبت میں ہے مستانہ سلیبی
 اس شمعِ رسالت کا ہے پروانہ سلیبی
 ہر غیر کی نسبت سے ہے بیگانہ سلیبی
 اس کے لئے حقانیہ عرفان یہی ہے
 اور اس کا یہی دین ہے ایمان یہی ہے

(عاجز عنایت اللہ سلیبی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض حال بحضور شہنشاہ کونین رحمۃ اللعالمین ﷺ

اے شاہِ ام! امتِ مرحوم کی سن لو آقائے دو جہاں ﷺ! ملتِ مغموم کی سن لو
اسلام کی برکات سے محروم کی سن لو بدبخت کی، گم کردہ مقسوم کی سن لو
فریادِ دلِ مسلمِ مظلوم کی سن لو
حراماں زدہ اس مذنب و مذموم کی سن لو
تجھ کو نہ سنائیں تو کہاں اور سنائیں در اور بھی ہے کوئی کہیں؟ جس پہ کہ جائیں
وہ کون ہے جو بانٹتا ہے حق کی عطائیں وہ کون ہے؟ حق چاہتا ہے جس کی رضائیں
جز آپ ﷺ کے آقا! وہ کوئی اور نہیں ہے
مصدقِ فتوحِ ضعیف¹ وہ کوئی اور نہیں ہے
سردارِ جہانِ سرورِ ذی شان تمہیں ہو اللہ کی مخلوق میں سلطان تمہیں ہو
اسلام کی روحِ زینتِ ایماں تمہیں ہو اس امتِ عاجز کے نگہباں تمہیں ہو
کونین میں اور آقا ہمارا نہیں کوئی
اور اپنا وسیلہ و سہارا نہیں کوئی
جان اپنی پہ گو ہم نے بہت ظلم کیا ہے بخشش کا وسیلہ بھی ہمیں حق نے دیا ہے
اور اس کے لئے آپ ﷺ کا ہی نام لیا ہے قرآن میں اللہ نے یہ حکم دیا ہے
مجرم کے لئے آپ ﷺ کا در جائے پناہ ہے
پاک آیتِ **جَاءُوكَ**² صریح اس پہ گواہ ہے
حاضر ہیں اسی واسطے ہم آپ کے در پر فیاض - سخی - رحمتِ دارین کے گھر پر
موقوف نہیں کچھ یہاں لا اور اگر پر ہے بخششِ عام اس جگہ ہر جن و بشر پر
بھولے ہوئے آئے ہیں ضلالت کو مٹا دو
بھٹکے ہوئے پھرتے ہیں صحیح راہ دکھا دو

(عاجز عنایت اللہ سلیبی)

¹ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ الصَّح: 5 ﴿۵﴾ ² وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ وَالنِّسَاء: 64 ﴿۶۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سلام بحضور خیر الانام

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اے رَحْمَةً ۞ للعالمین ﷺ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اے صَادِقِ الْوَعْدِ الْاَمِیْنِ ﷺ

اے مدینے کے مہاجر سبز گنبد کے مکیں
 عرش ہے تیرے قدم کے فیض سے یہ سرزمیں
 دلکشی میں گہر با ہے تیرا سنگ آستان
 ہر طرف سے کھنچ کر آتی ہیں یہاں پیشانیاں
 ہر زمیں ہر مملکت سے مرد و زن پیر و جوان
 تیری راہوں میں رواں ہیں کارواں در کارواں
 کوئی ان میں بادشاہ کوئی ہے ان میں فقیر
 سب نظر آتے ہیں تیری دام الفت کے اسیر
 عشق کے بندوں کا مسلک پوچھنا بے سود ہے تیرا در ہر قافلے کی منزل مقصود ہے
 گرگ بھی گمراہیاں بھی پچ بھی راہوں میں ہیں
 راہبر بھی اور رہزن بھی کہیں گاہوں میں ہیں
 تیرے دیوانے مگر چلنے سے رک سکتے نہیں
 پاؤں تھک جاتے ہیں سر ان کے کبھی تھکتے نہیں
 ہر قدم پر رہزنوں کے جال میں پھنستے ہوئے
 پتھروں پر ڈمگاتے۔ ریت میں دھنستے ہوئے
 درد دل میں۔ لب پر آہ سرد اٹھتے بیٹھتے
 یہ اسیرانِ محبت ہیں ترے ادنیٰ غلام یا محمد مصطفیٰ ﷺ لے لیجئے ان کا سلام
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اے منبعِ صدق و صفا
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اے مخزنِ جود و سخا
 اے کہ ہے تو ہی غریبوں کا سہارا السلام
 کون ہے تیرے سوا یاور ہمارا السلام

السلام اے شمعِ ہستی کے اجالے السلام
قسمتِ بیدار ہو کر سونے والے السلام

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ ﷺ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِينِ ﷺ

گدائے درجنیب ﷺ
(عبدالحفیظ جالندھری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نسبت رسول ﷺ

میں ہوں عاصی۔ مگر ہے سیدالابرار سے نسبت
ہے اس ادنیٰ ترین کو اُس بڑی سرکار سے نسبت
خدا کے لاڈلے۔ مخلوق کے سردار سے نسبت
رُسل اور انبیاء کے قافلہ سالار سے نسبت
اسی نسبتِ معلیٰ کے ہی فیضانِ تسلسل سے
ہے اصحابِ مکرم۔ اہل بیت اطہار سے نسبت
ابوبکرؓ و عمر فاروقؓ سے ہے اور عثمانؓ سے
علی المرتضیٰؓ سے حیدر کراڑ سے نسبت
مگر نسبت رسول اللہ سے ہوگی تبھی حاصل
کہ ہو پہلے کسی صاحبِ دل بیدار سے نسبت
نہیں خوف و خطر محشر میں ہم عاصی غلاموں کو
کہ ہے اپنی جناب احمدؓ مختار سے نسبت
ملوث ہیں گناہوں سے مگر امیدِ بخشش ہے
کہ ہے ہم کو رسول ﷺ رحمتِ غفار سے نسبت
وہ ہونگے اور کوئی۔ جنکو یہ نسبت نہیں حاصل
ہماری تو ہے اپنے مونس و عنخوار سے نسبت
خدا کی نعمتیں وَاللّٰهُ جہاں دن رات بٹتی ہیں
ہے ہم عاجز غلاموں کو اُسی دربار سے نسبت
لحد کی تیرگیِ ظلمت کا فکر و غم تمہیں کیوں ہو
تمہاری ہے سلیسی! مصدرِ انوار سے نسبت

(عاجز عنایت اللہ سلیمی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شجرہ شریف طریقت نسبت رسول ﷺ بہ زبان فارسی (عروجی)

در بار عالیہ موہڑہ شریف

یا الہی خستہ عالم رحم کن بر حال ما
اتکا دارم بفضلت نیست جز تو دال ما

گشتہ طاعاتم قلیل و سوءِ اعمالم کثیر
فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ بِهِرِ اصْحَابِ الْغُلَا

از کرم معمور دار و گن متور قلب ما
از طفیل انبیاء و اولیاء و ازکیاء

از طفیل حضرت ہارون رشید بے ریا
او کہ شد مسند نشین نائب خیر الوری

بہر مولانا نظیر احمد جمال الاولیاء
غوث الامت خواجہ قاسم حمیب کبریا

قبلہ عالم نظام الدین سلطان المملوک
حضرت عبد العزیز عبد المجید اتقیا

گل محمد خواجہ عبد لصور اہل ذوق
حافظ احمد شاہ عنایت عبد اللہ با وفا

خواجہ محمود قادر باسط و شاہ حسین
شیخ سرہندی مجدد باقی اہل بقاء

شاہ محمد امکنہ درویش و زاہد بے ریا
خواجہ احرار شاہ یعقوب چرخ پُر ضیاء

شیخ علاؤ الدین خواجہ نقشبند و شاہ کلال
خواجہ بابا سماسی و علی با سخا!

خواجه محمود عارف عبد خالق با کمال
 خواجه بو یوسف و شاہ بو علی اصفیاء
 ابو الحسن خرقانی حضرت با یزید عین جان
 جعفر صادق امام قاسم صدق و صفا
 حضرت سلمان آل صدیق اکبر یارِ غار
 سید عالم محمد ﷺ مصطفیٰ نورِ خدا
 کن مٹور قلب ما از تیر عرفان خویش
 بہر ذات پاک خود اے خالق ارض و سما
 (شس العلماء حضرت مولانا غلام کبریا خان بہاری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شجرہ شریف طریقت نسبت رسول ﷺ بہ زبان پنجابی (نزولی)

در بار عالیہ موہڑہ شریف

لکھ شکر بخشہار دا	ستار دا غفار دا	رب مالک و مختار دا	خلقت دے پالنہار دا
اُس دا کوئی ثانی نہیں	واجب ہے امکانی نہیں	حسیٰ کدیں فانی نہیں	خالق ہے نور و نار دا
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی	حضرت محمد ﷺ مصطفیٰ	محتاج ہے شاہ و گدا	جسدی سخی سرکار دا
صدقہ نبی ﷺ دی شان توں	کونین دے سلطان توں	قربان ہاں دل جان توں	میں احمد مختار دا
حضرت رسولِ مجتبیٰ	کیتا کرم بے انتہا	سب تھیں بڑھایا مرتبہ	صدیق یارِ غار دا
بوکر نوری شان نے	کیتے ہیں جگ و جچ چانے	پھر حضرت سلمان نے	لڑ پھڑیا شاہ اَسوار دا
صدیق دے نورِ نظر	بیٹے محمد دا پسر	قاسم شہِ والا گھر	پوتا نبی دے یار دا
ہے جعفر صادق ولی	وحدت دے بوٹے دی کلی	آلِ نبی - ابنِ علی	ہے ڈبیاں نوں تار دا
شاہ با یزید اہلِ سُبُل	ہے جعفری باغے دا پھل	سوہناتے خشبودار گل	بسطام دے گلزار دا
خرقان دے شاہِ سخا	ابو الحسن گنجِ غنا	سائل تھا دروازے کھڑا	شاہ غزنی دقتدار دا

ہیں آسرا نادر دا	پیر عبد خالق شاہ سخی	ہمدانی مٰو یوسف ولی	شاہ فارمد دے مٰو علی
تکیہ ہیں اوگنہار دا	حضرت علی رامیتنی	محمودؒ خواجہ فغوی	سلطان عارف ریوکری
کم عاجزاں دے سار دا	کردا کرم والی نظر	خواجہ محمد راہبر	سماسی بابا نامور
شاہ بادشاہ سوخار دا	خواجہ بہاؤ الدین دا	ہے پیر و مرشد راہنما	سید کلال آقائے ما
صدقہ شہ عطار دا	صدقہ علاؤ الدین دے	صدقہ بہاؤ الدین دے	غم دُور اس مسکین دے
پایا لقب احرار دا	حضرت عبید اللہ نے	راہ پائے لکھ گمراہ نے	یعقوب چرخنی شاہ نے
چاکر میں ہر سردار دا	امکنگی عالی مقتدا	درویش شاہ اصفیاء	زاهد سرانج الاولیاء
واہ شان اس سچیار دا	ہیں مرشد مامور حق	کامل ولی منظور حق	شاہ باقی باللہ نور حق
اس شاہی منصب دار دا	مرشد نے بھی کیتا ادب	پایا مجدد دا لقب	شیخ احمد عالی نسب
میں منگتا دربار دا	یا شاہ عبد القادرا	یا خواجہ باسط پیشوا	یا شاہ حسین اہل عطا
چارہ کرو بیمار دا	سید عنایت اللہ جی	یا پیر عبد اللہ جی	محمود سید شاہ جی
طالب ہاں میں دیدار دا	مرشدی شاہ گل محمد سیدی	عبد الصبور	اے حافظ احمد ولی
دارو ہیں ہر آزار دا	خواجہ ملوک اہل نظر	عبد العزیز راہبر	عبد الحمید تاجور
رہڑیا نون پھڑ پھڑ تار دا	قاسم امام الاولیاء	قبلہ و کعبہ راہنما	خواجہ نظام الدین مرا
صدقہ شہ ابرار دا	نظر کرم بہر خدا	عاجز تے کر فیض و عطا	حضرت نظیر احمد شہا
مطلع جلی انوار دا	ہاروں رشید انور جبین	اپنا بنایا جانشین	مرشد نے اپنی مہر تھیں
	ایہہ مرشدی پیغام ہے		
	کہتیاں تھیں بھریا جام ہے		
	ایہہ خادم اسلام ہے		
	ایہہ نور اس دربار دا		
	(عاجز عنایت اللہ سیدی)		

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

دو جہاں کے بادشاہ ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 کُلُّهُمْ خلقت کے آقا ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 باعثِ تخلیقِ عالم - تاجدارِ کائنات
 قاسمِ نعماتِ مولیٰ ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 ابرِ رحمت ، ظلِّ راحت - عینِ لطف ، بحرِ جود
 بخشش و عُفْران کے دریا ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 مُفلسوں کے ، عاجزوں کے ، بیکسوں کے نمگسار
 اے تہید ستوں کے داتا ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 اے گنہگاروں کے تکیہ ! شافعِ روزِ جزا
 اے سیاہ کاروں کے بجا ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 عاصیوں کو ہے بھروسہ آپ ﷺ کی ہی ذات پر
 اے خطاکاروں کے ماویٰ ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 یا کریم و یا حلیم و یا رؤف و یا رحیم
 صاحبِ اخلاقِ عظیمہ ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 سیدِ الکونین کے - زیب و زینتِ کون و مکان
 اے مکینِ عرشِ اعلیٰ ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 خالق و مالک کے - ربِّ العلمین کے ہو حبیب
 مالکِ دُنیا و عقبے ! الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

رات دن عاجز سیّھی کا وظیفہ ہے یہی
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ - الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

افضل الانبیاء علیہم السلام

وہ دانائے سُبُل، ختم الرسل، مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادی سینا
جہانِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآن، وہی فرقان، وہی یسین، وہی طہ

☆

لوح بھی تو، قلم بھی تو، تیرا وجود کتاب
گنبدِ آگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

☆

حسن یوسف، دمِ عیسیٰ، یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

☆

حق جلوہ گر، طرزِ بیانِ محمد ﷺ است
آرے کلامِ حق بزبانِ محمد ﷺ است
غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمد ﷺ است

☆

ادب گاہیت زیرِ آسماں از عرشِ نازک تر
نفسِ گم کردہ می آید جنید و با یزیدِ ایں جا

☆

چشمِ اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعتِ شاں رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ دیکھے

☆

وہ جن کی اقتدا پہ ہے سب انبیاء کو ناز
مجھ کو ہے فخر اپنا انہیں مقتدا کہوں

☆

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

★
★
★
★
★

★
★
★
★
★

★★★

★★★

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منقبت نظیریہ: غوث المعظم اعلیٰ حضرت پیر نظیر احمدؒ

موہڑے والا پیر قطب زمانے دا	کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا
ولی امیر کبیر	چیراں والے دیس دا راجہ	ابن محمد قاسم خواجہ
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا	قطب زمانے دا
سرہندی تنویر	ہے صدیقی لعل دمکدا	مکی مدنی نور چمکدا
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا	قطب زمانے دا
بخشیا فیض قدیر	مرشد نے پروان چڑھایا	غوث الاعظم بوٹا لایا
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا	قطب زمانے دا
وسدا وچ کشمیر	شاہ نظام الدین سچارا	مرشد عالی پیر پیارا
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا	قطب زمانے دا
چڑھیا بدر منیر	نور کھنڈایا چار چوفیرے	کہتیاں دیوچہ لائے ڈیرے
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا	قطب زمانے دا
نورانی تصویر	پیر نظیر نے دل وچہ لیتاں	کہتیاں تھیں جدوں چکاں پیاں
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا	قطب زمانے دا
کیتا جگہ تسخیر	جنگل دے وچ منگل لایا	مرشد والا حکم بجایا
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا	قطب زمانے دا
پڑھدا جد تکبیر	ہو کے مست گواہیاں دیندے	مور چکور تے ہور پرندے
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا	قطب زمانے دا
بخشاؤندا تقصیر	عیاں بھریاں نوں گل لاؤندا	سب نوں حق دا راہ دکھاؤندا
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیراں والا پیر قطب زمانے دا	قطب زمانے دا
داتا سخی امیر	گھر آیاں نوں سب کچھ دیندا	لڑ لکیاں دی لاج رکھیندا

کامل مرد فقیر قطب زمانے دا قرآنی تفسیر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا علم و عمل وا درسِ مجسم	قطب زمانے دا عالم اکمل ، عارف اعظم
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا کردا جد تقریر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا لفظ نگینے دل وچہ جڑدے	قطب زمانے دا سوہنے مَنہ تھیں ہیں پھل جھڑدے
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا سرتاپا تطہیر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا پاک عمل تے پاک حقیقت	قطب زمانے دا پاک کلام تے پاک طریقت
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا روشن کرے ضمیر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا ونڈدا سب نون نور الہی	قطب زمانے دا دلاں دی کردا دُور سیاہی
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا بدل دیوے تقدیر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا ڈنیاں جانڈیاں پار لنگھا دے	قطب زمانے دا بھلیاں ہویاں نون راہ پا دے
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا روکے قضا دا تیر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا عشق نون عشق نے قوت دتی	قطب زمانے دا عشق نے عشق دی بازی جتی
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا کسی خود تدبیر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا کیتی اسماں نہ کچھ تیاری	قطب زمانے دا عشق دی منزل اوکھی بھاری
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا ہویئے کیوں دِگبیر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا رب دا ولی وسیلہ ساڈا	قطب زمانے دا پینڈا مشکل راہ دُوراڈا
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا رب دی ہے شمشیر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا دشمن دشمنیاں کر کر تھکے	قطب زمانے دا ویری ویر نہ کچھ کر سکے
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا مرشد پاک نظیر	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا جگ جگ چمکے ایہ چن میرا	قطب زمانے دا ہویا دل دا دُور انھیرا
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا پیر پیراں دا پیر اس مستانے دا	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا خانہ زاد غلام قدیمی	قطب زمانے دا عشق مُراد ، مُرید سلیبی
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	چیزاں والا پیر قطب زمانے دا	موہڑے والا پیر قطب زمانے دا

(عاجز ڈاکتر عنایت اللہ سیلیبی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منقبت نظیریہ: غوث المعظم اعلیٰ حضرت پیر نظیر احمدؒ

حضرت	نظیر احمدؒ	شہا	میں	اک گدا	ہوں	آپ	کا
عرض	میری	منظور	یہ	بے عمل	مہرور	ہو	
تاریک	دل	پر نور	ہر	تیرگی	کانور	ہو	
قلب	تپاں	مسرور	رنج	و الم	سب دور	ہو	
اے	رہبر	دنیا و	اے	قائد	شرع	متیں	
پیر	طریقت	رہنما	عارف	حقیقت	آشنا		
اے	واقف	اسرار	اے	مطلع	انوار	حق	
اے	ناپ	ختم	اے	باغ	صدیقی	کے	گل
در	سایہ	شیر	پروردہ	غوث	الوریٰ		
حق	کے	ولی	سر	تا	بہ	پا	لطف
خواجہ	نظام	الدین	فیض	و کرم	ہے	بے	بہا
یہ	گلستان	قاسمیؒ	یہ	بوستان	موہڑوی		
ذکر	خداوند	جہاں	مدح	شفیع	عاصیاں		
کرتے	رہیں	ہر	بنتے	رہیں	خوش	بخت	ہم
پابندی	اسلام	ہو	ہم	سب	کا	نیک	انجام
نسبت	رسول	پاک ﷺ	قائم	رہے	با	پختگی	
یا	رب	طفیل	توفیق	ہم	کو	کر	عطا
ہم	چھوڑ	کر	کرتے	رہیں	ذکر	خدا	
پڑھتے	رہیں	اللہ	اللہ	ہو	اللہ	ہو	
جاری	رہے	پھر	سعدیؒ	کی	یہ	صلوٰۃ	بھی
بلغ	العلیٰ	بگمالہ	کشف	الدجی	بجمالہ		
حسنت	جمیع	حصالہ	صلوا	علیہ	والہ		

(عاجز عنایت اللہ سبحانی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منقبتِ ہارونی: غوث الزمان اعلیٰ حضرت پیر ہارون الرشید صاحب مدظلہ العالی

ہے	انعام	کا	اللہ	ہے	نام	پیارا	ہارون
ہے	اعلام	سرمدی	ایک	ہے	پیغام	مرشدی	یہ
ہے	صمصام	غوثیہ	یہ	ہے	ضرغام	قاسمی	یہ
ہے	ذوالاکرام	مخدوم	مخدوم	ہے	اسلام	خادم	یہ
ہے	عام	نظیری	فیض	ہے	کام	و سخاوت	جو د
رہنما	کے	ہوؤں	بھٹکے	مقتدا	ہمارے	ہیں	یہ
بنا	ان	دیا	حق	آسرا	کے	عاجزوں	ہم
العطا	عین	-	کرم	جو دو سخا	چشمہ		ہیں
ہیں	مقبول	جو	طیبہ	ہیں	نظیری	پھول	یہ
گئی	بخشی	سے	بغداد	سجادگی	لئے	کے	ان
ہیں	سرہند	پروردہ	پروردہ	ہیں	فرزند	کے	یہ
نے	والے	چپڑاں	اس	نے	کشمیر	خواجه	اُس
دیا	ان	مرتبہ	یہ	لیا	میں	نیابت	اپنی
ہیں	انوار	مطاع	یہ	ہیں	سرکار	نائب	یہ
لو	آرام	میں	دارین	لو	دامن	کا	بس
لو	پہچان	یہ	آقا	لو	جان	وسیلہ	ان
لو	وجدان	نعمت	اور	لو	عرفان	مئے	ان
ہے	راج	کا	ہم	ہے	آج	کا	فیضان
ہے	تاج	نظیری	سر	ہے	لاج	کو	اپنی
یہ	راج	گا	قائم	یہ	تاج	گا	دائم
ہے	آثار	فیض	دربار	ہے	سرکار	سخی	کیا

(عاجز عنایت اللہ سلیمی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

معقبتِ ہارونی: غوث الزمان اعلیٰ حضرت پیر ہارون الرشید صاحب مدظلہ العالی

ہیں حضرت ہارون الرشید

پیر طریقت حق نما

ہیں حضرت ہارون الرشید

بادی ورہبر پیشوا

ہیں حضرت ہارون الرشید	پروردہ غوث الوری	خوشبوئے باغِ مصطفیٰ	حق کی نوید جانفرا
ہیں حضرت ہارون الرشید	نجم نظیری کی دمک	اور ماہِ قاسم کی چمک	مہرِ نظامی کی جھلک
ہیں حضرت ہارون الرشید	انوارِ مرشد کی ضیا	دربارِ قاسم کی سخا	سرکارِ کہیاں کی عطا
ہیں حضرت ہارون الرشید	احسنِ صفتِ عالی سہم	مرشد کے مرشد کا کرم	مرشد کا فیضانِ اتم
ہیں حضرت ہارون الرشید	پڑتی ہے جکے قلب پر	ظلمتِ رُبا طلعتِ اثر	مرشد کی نورانی نظر
ہیں حضرت ہارون الرشید	شمسِ شہِ کشمیر نے	ماہِ قاسمی تنویر نے	جسے نورِ بخشا پیر نے
ہیں حضرت ہارون الرشید	خادمِ صحیحِ اسلام کے	مخدومِ خاص و عام کے	مرجع ہیں یہ خدام کے
ہیں حضرت ہارون الرشید	نسبتِ رسولی کی کڑی	یادِ خدا کی پھلجھڑی	اللہ اللہ ہر گھڑی
ہیں حضرت ہارون الرشید	سیرتِ نظیری من و عن	برکت ہے جس میں دن بدن	مخلصِ ریاضتِ رات دن
ہیں حضرت ہارون الرشید	تفصیلِ قدر و منزلت	سب میں علوئے مرتبت	علم و فضیلتِ معرفت
ہیں حضرت ہارون الرشید	رطب اللسانِ معجزِ بیاں	یکتا خطابت کی ہے شان	شیریں سخن شیریں بیاں
ہیں حضرت ہارون الرشید	بذل و سخاوت کے دھنی	فیاض اور دل کے غنی	کیا ہی طبیعت ہے بنی
ہیں حضرت ہارون الرشید	اک چشمہٴ لطف و من	امن و اماں کے نعمہ زن	ہیں ماجی شر و فتن
ہیں حضرت ہارون الرشید	بس زہرہ حق پروری	ناحق سے ہے بیزارگی	حق کیلئے ہے دوستی
ہیں حضرت ہارون الرشید	ہر حق طلب کے پیشوا	بھٹکے ہوؤں کے رہنما	بھولے ہوؤں کے مقتدا
ہیں حضرت ہارون الرشید	قلمبندِ آں استادِ حق	نسبتِ رسولی کا اذوق	جس نے دیا سبکو سبق
ہیں حضرت ہارون الرشید	وصافِ محبوبِ خدا	مدائحِ شانِ مصطفیٰ	حامدِ احمدِ محبتِ ﷺ
ہیں حضرت ہارون الرشید	ذاتِ محمد پر فدا	عشقِ حبیبِ کبریا	ان کو عطا حق نے کیا
ہیں حضرت ہارون الرشید	سرتاپا وارنگی	نمی پاک سے بیوستگی	حق ذات سے وابستگی
ہیں حضرت ہارون الرشید	مہرباں زجانِ وقن بدن	بچپن سے ہی ہے یہ لگن	عشقِ نبی میں ہیں مگن

ہیں حضرت ہارون الرشید	سبکو سبق دیتے ہیں یہی	حُب جان ہے ایمان کی	ایمان ہے حُب نبی
ہیں حضرت ہارون الرشید	نسبت رسولی کے فدا	صَلِّ عَلٰی عَلٰی	وردِ زباں صلِ علی
ہیں حضرت ہارون الرشید	بیجا قدم دھرتے نہیں	قَلْبِ عَدُو كرتے نہیں	غیر اللہ سے ڈرتے نہیں
ہیں حضرت ہارون الرشید	یہ اُنکے ہی ہیں زیرِ پناہ	اعداء کو کر دیگی تباہ	حضرت مجدد کی نگاہ
ہیں حضرت ہارون الرشید	اس واسطے بے خوف و غم	جاری ہے ان پر دم بدم	حضرت مجدد کا کرم
ہیں حضرت ہارون الرشید	محفوظ خوف و باک سے	لطف شہ لولاک سے	فیضِ رسولِ پاک سے
ہیں حضرت ہارون الرشید	اک پیکرِ فرزاگی	باطل سے ہے بیگاگی	حق نے دی ہے مرداگی
ہیں حضرت ہارون الرشید	آئینہ وحدت نما	تبلیغِ حق ہے مدعا	باطل شکن حق آشنا
ہیں حضرت ہارون الرشید	پاکیزہ دل روشن جبین	سیرت ہے تطہیرِ آفرین	صورتِ عجب دلکش حسین
ہیں حضرت ہارون الرشید	مُرشد کے منظورِ نظر	آرامِ جاں لختِ جگر	ہیں باپ کے پیارے پسر
ہیں حضرت ہارون الرشید	بے شک مجسم برکتیں	جاری ہیں ان پر بخششیں	نازل ہیں ان پر رحمتیں
ہیں حضرت ہارون الرشید	گلدستہ مدح و ثنا	ہیں مخزنِ جود و سخا	ہیں منبعِ فیض و عطا
ہیں حضرت ہارون الرشید	ممتاز اس سرکار میں	ترت بڑھے دربار میں	ان سے ہی الفت پیار میں
ہیں حضرت ہارون الرشید	ان کے ہی تو محبوب تر	مُرشد کی شفقت کی نظر	ان سے محبت کا ثمر
ہیں حضرت ہارون الرشید	دین کے مبلغِ بہترین	اور عاملِ شرع متین	عالم کے عالمِ جانشین
ہیں حضرت ہارون الرشید	رکھتے ہیں مکمل آگہی	مُرشد نے ہی تعلیم دی	قرآن و حدیث و فقہ کی
ہیں حضرت ہارون الرشید	دانائے بر معنوی	ہے حق سے ارزائی ہوئی	تعلیمِ دینی و دنیوی
ہیں حضرت ہارون الرشید	بر مسندِ عرفانیت	روحانیت	پیرایہ انسانیت
ہیں حضرت ہارون الرشید	اک مشعلِ وحدانیت	وجدانیت	پاکیزہ از نفسانیت
ہیں حضرت ہارون الرشید	اس باغ میں سرسبد گل	وہ ہو گیا مفقود کل	اٹھا تھا جو وہ شور و غل
ہیں حضرت ہارون الرشید	محفلی نظیری کا ثمر	طیبِ شجر کی شاخِ تر	رونقِ چمن کی سر بسر
ہیں حضرت ہارون الرشید	نسبتِ رسولی کی بنا	خاص استقامت ہو عطا	رکھے انہیں قائم خدا
ہیں حضرت ہارون الرشید	جن پر دل و جان سے فدا	یا رب طفیلِ مصطفیٰ	مقبول ہو میری دعا
ہیں حضرت ہارون الرشید	راہِ وسیلہ مل گئے	حق کی رضا کے واسطے	عاجزِ سلیمی کیلئے

(عاجز عنایت اللہ سلیمی)